

PRESS RELEASE

For immediate release

November 22, 2023

کے بے میں سرکاری ملازمین کے لیے جدید پنشن اسکیم کامیابی کے ساتھ متعارف

پشاور ، نومبر 22 : خیبر پختونخواہ حکومت نے ، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے تعاون سے، صوبے کے سرکاری ملازمین کے نئی رضاکارانہ پنشن اسکیم (VPS) کامیابی کے ساتھ متعارف کروا دی ہے۔ صوبے کے وہ تمام ملازمین جنہوں نے 7 جون 2022 یا اس کے بعد سے سرکاری ملازمت میں شمولیت اختیار کی ہے، انہیں روایتی پنشن کی بجائے اب رضاکارانہ پنشن اسکیم دی جائے گی۔ امید ہے کہ کے پی کے تقریباً 33000 سرکاری ملازمین نئے پنشن سسٹم میں شامل ہوں گے۔

صوبے کے پنشن سسٹم میں اس جامع اصلاحات کے کامیاب نفاذ کے حوالے سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان نے پشاور میں کے پی کے پنشن ریفارمز کے موضوع پر کانفرنس منعقد کی۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کہا پنشن کے نئے نظام کا اجراء مالیاتی وسائل کے موثر انتظام کی جانب ایک اہم قدم ہے چونکہ حکومتوں پر روایتی پنشن بل کا بوجھ بہت بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تمام محکموں کے ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے رضاکارانہ پنشن اسکیم کے فریم ورک کے دائرہ کار کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ عاکف نے اس انتہائی ضروری اصلاحات میں سب سے پہلے کامیابی حاصل کرنے پر کے پی حکومت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام حکومت کے روایتی پنشن نظام کا ایک قابل عمل متبادل ثابت ہو گا بلکہ ملازمین کو اس کو ریٹائرمنٹ کے فوائد زیادہ بہتر طور پر فراہم ہوں گے اور ساتھ ہی ساتھ حکومتی اخراجات کو بھی کم کرے گا۔

کے پی کے کے سیکرٹری خزانہ ، جناب عامر سلطان ترین نے صوبے میں پنشن اصلاحات کے کامیاب نفاذ میں ایس ای سی پی کے کردار کی تعریف کی۔ ترین نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران صوبے کے پنشن کے اخراجات، صوبے کے مجموعی بجٹ کے ایک فیصد سے بڑھ کر 12 فیصد ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2003-04 میں صوبائی پنشن اخراجات کا بل 878 ملین روپے تھا جو کہ اب مالی سال 2023-24 میں 132 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کے مالی استحکام کے لیے پنشن فنڈ کا پیشہ ورانہ طور پر منظم کنٹریبیوٹری پنشن فریم ورک کا آغاز وقت کہ اہم ضرورت ہے۔

ایس ای سی پی کے کمشنر مجتبیٰ احمد لودھی نے پنشن فنڈ مینیجرز اور ٹرسٹیز کو مستقبل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے جدید بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ میوچل فنڈز ایسوسی ایشن کی چیف ایگزیکٹو، معصومہ زید مجید نے سرمایہ کاروں کی شمولیت سے لے کر ریٹائرمنٹ تک کے سفر اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد کی وضاحت کی۔